بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جلالۃ العلم میراں حضرت سید شاہ محمد حبیب اللہ قادری الجیلانی رشید پاشاہ قادری قدس سرہ

از: مولانا سید شاہ بدرالدین قادری الجیلانی قدس سرہ

حضرت علامہ میراں سید شاہ حبیب اللہ قادری الجیلانی (رشید پاشاہ) قدس سرہ، سابق شیخ الجامعہ وامیر جامعہ جامعہ نظامیہ، سابق صدر مصحح دائرۃ المعارف العثمانیہ، جامعہ عثمانیہ حیدرآباد، سابق معتمد صدر مجلس علمائے دکن، سابق رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ، رویت ہلال کمیٹی حیدرآباد دکن۔

یکم شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ کو ایک سادات گھرانے میں تولد ہوئے۔ آپ کا خانوادہ علوم شریعت و معرفت کا گہوارہ تھا، اس گھرانے میں کیسی کیسی بزرگ ہستیاں گزری ہیں ان سے دنیا اچھی طرح واقف ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم حضرت سید شاہ پیر پادشاہ قادریؒ سے حاصل فرمائی۔ پھر دکن کی عظیم دانش گاہ جامعہ نظامیہ میں داخلہ لے کر علم دین کی باقاعدہ تحصیل و تکمیل کی اور مختلف علوم وفنون میں مہارت حاصل کی۔ درس نظامی کی تکمیل پر سند و دستار فضیلت حاصل کیا اور حدیث نبویؐ میں تخصص حاصل کر کے کامل الحدیث کہلائے۔ آپ کا نسب عالی ۲۳ ویں پشت میں حضور سیدنا غوث اعظمؓ سے جاملتا ہے۔

جامعہ نظامیہ کے جن سپوتوں نے علم وادب اور تحقیق و تصحیح میں زندہ جاوید کارنامے چھوڑے ہیں اُن میں حضرت جلالۃ العلم امتیازی شان کے مالک تھے۔ آپ ایک ممتاز محقق، ماہر لسانیات۔ مخطوطہ شناس، ژرف نگاہ مصحح اور نقاد وادیب تھے۔ ۱۹۵۷ء سے ۱۹۷۶ء تک تقریباً بائیس سال تحقیقی خدمات کو آپ کی علمی زندگی کا ماحصل قرار دیا جاسکتا ہے۔ بحیثیت ایڈیٹر و چیف ایڈیٹر آپ نے علمی شہرت یافتہ ادارہ تحقیق دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد میں انجام دی ہیں۔

حضرت جلالۃ العلم نے اسلاف اور بزرگان دین کے نقش قدم پر چل کر خانقاہی نظام قائم کر کے رشد وہدایت کے چراغ کو جلائے رکھا۔ تقویٰ، خشیت الٰہی، صداقت، عدالت، احسان، اخلاص و مروت کی طرف لوگوں کو راغب کیا، اور طالبین کو معرفتِ حق عطاء کی۔ توہمات ونفس پرستی کی زنجیروں کو ضرب ''لا الہ الا اللہ'' کے ذریعہ توڑا۔ آپ سے فیض حاصل کرنے والوں میں ڈاکٹرس، انجینئرس، وکلاء علماء امراء وفضلاء بھی شامل ہیں۔ آپ کے شاگرد وارادتمند دنیا کے مختلف ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں۔

کشف وکرامات کا ظہور بھی آپ کی ذات گرامی سے ہوا۔ حضرت جلالۃ العلم نے بفضلِ خداوندی ۸۶ سال کی عمر طویل پائی۔ ۱۸؍ جمادی الثانی ۱۴۱۹ھ بروز ہفتہ صبح دس بجے علم وعمل اور رشد وہدایت کا یہ چراغ گل ہوگیا (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ) مگر اس چراغ نے علم وفن کے جو سینکڑوں چراغ روشن کر دیئے اُن کی روشنی فضاء اور ماحول دونوں کو منور رکھے گی۔